دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر کی ثقافت اور زبان کی ترقی ہوئی ہے: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ

غلام قادر بیدار

سرینگر//مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ نے منگل کو گلستان نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران جموں وکشمیر سے متعلق مسائل اور سیاست پر تفصیل سے روشنی ڈالی، اور قوم پر واضح کیا کہ' آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد، اس خطے میں قابل قبول حد تک

کشمیر کے ثقافت اور زبان کی ترقی ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کا تاریخی قدم اٹھایا اور جموں وکشمیر کو ہمیشہ کے لیے ہندوستان کا اٹوٹ انگ بنا دیا۔ آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک آرٹیکل 370 جموں وکشمیر کے لیے ایک لعنت تھی جس نے دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کو فروغ دیا۔ کسی حکومت نے اس پر توجہ نہیں دی جس کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں ہزاروں اموات ہوئیں۔ آج یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کانگریس، نیشنل کانگریس اور پی ڈی پی جیسی خاندانی جماعتوں نے جموں وکشمیر میں نچلی سطح پر جمہوریت کے پھیلاؤ میں ہمیشہ رکاوٹیں ڈالی ہیں۔ ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ موصوف نے کہا کہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کہ اصل میں دفعہ 370 کے خاتمے کی متعلق۔ کشمیری عوام کو غلط تشریح دی گئی۔ یہ غلط فہمی پھیلائی گئی کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد کشمیری ثقافت، زبان اور وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔ آرٹیکل 370 کو ہٹائے ہوئے پانچ سال گزر چکے ہیں لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ آج کشمیری زبان اور بھانوں کی ثقافت کی اہمیت بڑھ گئی ہے اور سیاح کشمیر کے سیاحتی مقامات پر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ لاکھوں لوگ کشمیر آئیں گے جس سے "کشمیریت" کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا، لیکن آج وہ افسانہ بھی بکھر گیا ہے۔

امت شاہ کے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے فیصلے نے تین خاندانوں کو پھنسا دیا ہے اور آج جموں و کشمیر جو پھنسا ہوا تھا آزادی کے دور میں سانس لے رہا ہے۔

ملک کے لوگ اب جان چکے ہیں کہ مودی-شاہ کے دور حکومت میں ایک نئے ہندوستان کی تعمیر ہو رہی ہے جہاں ہر کوئی آرٹیکل 370 جیسی کسی شق کے بغیر اپنی ثقافت اور زبان پر خوشی سے چل سکتا ہے۔ 33 سال بعد جموں وکشمیر کے لوگ فلمیں دیکھ رہے ہیں۔ رات کو سینما گھروں میں 30 سال بعد محرم کا جلوس نکالا گیا اور جی 20 سمٹ کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں نے کشمیر میں تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ آج جموں وکشمیر ترقی کی راہ پر گامزن ہے، دہشت گردی کا خاتمہ ہو رہا ہے، اور پتھراؤ مکمل طور پر رک گیا ہے۔ آج جموں و کشمیر کے لوگ دہشت گردی کے چنگل سے دور رہ کر ملک کے باقی حصوں کے ساتھ کھڑے ہو کر ہر گھر یا لال چوک پر پرچم لہرانے جیسے اقدامات میں حصہ لے رہے ہیں۔ 4.5 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے امرناتھ مندر کا دورہ کیا ہے، اور 2 کروڑ سے زیادہ سیاح جموں وکشمیر کا دورہ کر چکے ہیں، اور سری نگر میں فارمولا 4 کار ریسنگ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے اور ہر طبقہ اس سے مستفید ہو رہا ہے۔

دنیا کی پانچویں بڑی معیشت کے طور پر ابھر کر ہندوستان نے آج عالمی سطح پر ایک نئی شناخت حاصل کی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں ملک کے عوام نے بہت بڑی تبدیلی دیکھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جموں وکشمیر کے لوگوں نے تینوں خاندانی پارٹیوں کا اصلی چہرہ دیکھ لیا ہے۔ بھارت میں جمہوریت کا تہوار، یعنی لوک سبھا کے انتخابات بھی قریب ہیں۔ ایسے میں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس بار کانگریس، نیشنل کانگریس اور پی ڈی پی جیسی خاندانی پارٹیوں کو باہر کا راستہ دکھا کر جموں وکشمیر کے لوگ کمل کو کھلانے کا کام کریں گے۔ ہندوستانی سیاست کے چانکیہ، امیت شاہ کا یہ دعویٰ کہ مودی کی 370 سے زائد سیٹوں پر جیت نریندر مودی کو وزیر اعظم بنا دے گی، درست ثابت ہونے والی ہے۔

بھارت اور چین کے درمیان سفارتی بات چیت کا 29 واں دور منعقد

سرحدی علاقوں میں کشیدگی ختم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//سرحدی کشیدگی کے درمیان، ہندوستان اور چین نے ہندوستان-چین سرحدی علاقوں کے مغربی سیکٹر میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ مکمل طور پر دستبرداری حاصل کرنے اور مسائل کو حل کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ کی آج جاری ایک پریس ریلیز میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔

یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب ہندوستان-چین نے بدھ کو چین کے دارالحکومت بیجنگ میں ہندوستان-چین سرحدی امور پر مشاورت اور رابطہ کاری کے ورکنگ میکانزم کی اپنی 29 ویں میٹنگ کا انعقاد کیا۔ سرکاری ریلیز کے مطابق، میٹنگ کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ امور کے جوائنٹ سکریٹری نے کی جنہوں نے ہندوستانی وفد کی قیادت کی اور چینی وزارت خارجہ کے باؤنڈری اینڈ اوشینک ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل نے چینی وفد کی قیادت کی۔

بھارت چین سرحدی امور پر مشاورت اور رابطہ کاری کے ورکنگ میکانزم کی 29 ویں میٹنگ 27 مارچ 2024 کو بیجنگ میں ہوئی۔ وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری (مشرقی ایشیا) نے ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ چینی وفد اس کی قیادت چینی وزارت خارجہ کے باؤنڈری اینڈ اوشینک ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل نے کی۔ اس نے مزید کہا: "دونوں فریقوں نے اس بات پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح مکمل طور پر دستبرداری حاصل کی جائے اور ہندوستان-چین سرحدی علاقوں کے مغربی سیکٹر میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ باقی مسائل کو کیسے حل کیا جائے۔" ملاقات کے بعد فریقین نے سرحدی علاقوں میں زمینی امن وسکون کو برقرار رکھنے کے لیے سفارتی اور فوجی ذرائع کھولنے پر اتفاق کیا۔ وزارت نے کہا، "عبوری طور پر، دونوں فریقوں نے سفارتی اور فوجی چینلز کے ذریعے باقاعدہ رابطہ برقرار رکھنے اور موجودہ دو طرفہ معاہدوں اور پروٹوکول کے مطابق سرحدی علاقوں میں زمینی امن وسکون کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ ڈبلیو ایم سی سی کی 28 ویں میٹنگ گزشتہ سال نومبر میں ہوئی تھی، جس میں دونوں فریقوں نے ہندوستان-چین سرحدی علاقوں کے مغربی سیکٹر میں ایل اے سی کے ساتھ ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا اور تجاویز پر کھلی، تعمیری اور گہرائی سے بات چیت کی۔

وزارت خارجہ امور نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ بقیہ مسائل کو حل کریں اور مشرقی لداخ میں مکمل دستبرداری حاصل کریں۔ انہوں نے سرحدی علاقوں میں امن وامان برقرار رکھنے، زمینی سطح پر مستحکم صورتحال کو یقینی بنانے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نپٹنے کی ضرورت پر مزید اتفاق کیا۔ دریں اثنا، ہندوستان نے ایک بار پھر اروناچل پردیش پر چین کی طرف سے کیے گئے "مضحکہ خیز دعووں" اور "بے بنیاد دلائل" کو مسترد کر دیا ہے اور یہ زور دے کر کہا ہے کہ شمال مشرقی ریاست ہندوستان کا "اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ" حصہ ہے۔

کاروبار کرنے میں آسانی اور دفاع کے شعبے میں خود انحصاری کیلئے بڑا اقدام

دفاعی پیداوار کے محکمے کی جانب سے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کوالٹی اشورینس کی تنظیم نو کا نوٹیفکیشن جاری

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//کاروبار کرنے میں آسانی اور دفاع کے شعبے میں خود انحصاری حاصل کرنے کے لیے ایک بڑا اصلاحاتی قدم اٹھاتے ہوئے وزارت دفاع کے ماتحت دفاعی پیداوار کے محکمے نے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کوالٹی اشورینس (ڈی جی کیو اے) کی تنظیم نو کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔

اس کا مقصد کوالٹی ایشورنس کے عمل اور ٹرائلز کو تیز کرنا اور تہہ بہ تہہ فیصلہ سازی کو کم کرنا ہے۔ یہ تنظیم نو کوالٹی ایشورنس کے طریقہ کار اور او ایف بی کی کارپوریٹائزیشن کے بعد ڈی جی کیو اے کے نظرثانی شدہ کردار میں بھی تبدیلی کا سبب بنے گی۔

آرڈیننس فیکٹریوں کے نئے ڈی پی ایس یوز میں کارپوریٹائزیشن کے ساتھ نجی دفاعی صنعت کی شرکت میں اضافہ اور حکومت کی طرف سے دیسی اشیا سازی کی حوصلہ افزائی جی ضرورت محسوس کی گئی، جس کا مقصد ابھرتی ہوئی دفاعی مینوفیکچرنگ انڈسٹری کے لیے موثر اور کارگر تعاون کے لیے ڈی جی کیو اے کو دوبارہ منظم کرنا ہے۔ ڈی جی کیو اے ڈیفنس مینوفیکچرنگ ایکوسسٹم میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ سرگرم بات چیت کے بعد پہلے ہی مختلف تنظیمی اور فنکشنل اصلاحات کو آگے بڑھا رہا ہے۔

زیر عمل نیا ڈھانچہ تمام سطحوں پر آلات و ہتھیار کے مکمل پلیٹ فارم کے لیے سنگل پوائنٹ تکنیکی مدد کو قابل عمل بنانے کے ساتھ مصنوعات پر مبنی کیو اے میں یکسانیت کو بھی یقینی بنائے گا۔

نئے ڈھانچے میں ایک علیحدہ ڈائریکٹوریٹ آف ڈیفنس ٹیسٹنگ اینڈ ایویلیوایشن پروموشن بھی فراہم کیا گیا ہے تاکہ پروف رینجز اور جانچ کی سہولیات کی شفاف تقسیم کو آسان بنایا جا سکے۔

معیاری یو اے عملوں کی آٹومیشن اور ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ مل کر یہ انتظام ڈی جی کیو اے کے ساتھ دفاعی صنعت کی مصروفیت میں نمایاں طور پر بہتری لائے گا۔ از سر نو منظم ڈھانچہ اور جاری فنکشنل اصلاحات ہندوستانی معیارات / مساوی دستیابی کے ساتھ 'آتم نربھر بھارت' کے تحت دیسی اشیا سازی کی مہم کو تحریک دیں گی تاکہ ملک کے اندر مینوفیکچررز کی رہنمائی ہو۔ اس سے اعلیٰ معیار کی کوالیفائیڈ دفاعی مصنوعات کی برآمد کو بھی فروغ ملے گا۔

سی پی ڈبلیو ڈی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئرز کی صدر جمہوریہ سے ملاقات

عمارتیں، سڑکیں اور دیگر بنیادی ڈھانچہ پائیدار، توانائی کی بچت اور ماحول دوست ہونا چاہیے: مرمو

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//سینٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) (2022 اور 2023 بیچ) کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئروں کے ایک گروپ نے آج راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ انجینئرز سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ نوجوان انجینئرز کی حیثیت سے وہ موسمیاتی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کے خطرات سے آگاہ ہیں اور اس کے نتیجے میں توانائی کے موثر حل کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

عمارتیں، سڑکیں اور دیگر بنیادی ڈھانچہ جو وہ بناتے ہیں پائیدار، توانائی کی بچت اور ماحول دوست ہونا چاہیے۔

انہیں اپنے نقطہ نظر میں اختراعی ہونا چاہیے تاکہ وہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے مؤثر طریقے سے نمٹ سکیں۔

انہوں نے کہا کہ تھری ڈی پرنٹنگ کے دور میں عمارت سازی کی ٹیکنالوجی میں تبدیلی آئی ہے۔ انفراسٹرکچر اور تعمیراتی منصوبوں کو اب آب وہوا سے ہم آہنگ اور توانائی کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ گرین تعمیر وقت کی ضرورت ہے۔

تعمیر کے جدید طریقے اس شعبے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ درستگی کے ساتھ ڈیزائن بنا کر وہ روایتی تعمیرات کی حدود کو توڑ سکتے ہیں۔ انہیں نہ صرف تعمیراتی عمل کو تیز کرنا ہوگا بلکہ وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے ذریعے فضلہ کو کم سے کم کرنے کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔

صدر جمہوریہ نے نوجوان انجینئرز کو مشورہ دیا کہ وہ سائلو میں کام نہ کریں بلکہ باہمی تعاون پر مبنی، مستقبل کے حوالے سے اور ٹیکنالوجی سے چلنے والا طریقہ اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، روبوٹس، ڈرون وغیرہ جیسی نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز روایتی سوچ میں خلل ڈال رہی ہیں۔

تاہم، ان کا استعمال کارکردگی کو بڑھانے اور بہتر بنانے، عمل کو خودکار اور بہتر بنانے، پیداواری صلاحیت بڑھانے اور وسائل کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ محترمہ مرمو نے انجینئرس پر زور دیا کہ وہ ایک بہتر، سرسبز اور زیادہ پائیدار مستقبل کی تخلیق کی عمدگی کے لیے کوشش کریں اور بامعنی اشتراک کریں۔

'زمینی حقیقت سے واقف نہیں ہیں'

سی اے اے پر سیکھ دینے والوں کو مسترد کرنے کی ضرورت: دھنکھڑ

یو این آئی

نئی دہلی//نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھنکھڑ نے شہریت ترمیمی قانون پر سیکھ دینے والوں کو مسترد کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ زمینی حقیقت سے واقف نہیں ہیں۔ جمعرات کو یہاں امریکن بار ایسوسی ایشن اسپرنگ کانفرنس کے دوسرے ایڈیشن سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی طویل تاریخ میں کئی مذہبی برادریوں کو پناہ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور دیگر اداروں کا استعمال سی اے اے کے بارے میں جاہلانہ تبصرے کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تبصروں کو سختی سے مسترد کرنے کی ضرورت ہے۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سی اے اے کے تحت شہریت کے لیے 2014 کی "کٹ آف ڈیٹ" کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے مدعو نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس کا فائدہ ان لوگوں کو مل رہا ہے جو اس ملک میں پہلے سے موجود ہیں۔ یہ لوگ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے اس ملک میں موجود ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ زمینی حقیقت سے ناواقف رہتے ہوئے سیکھ دینے والوں کی سرزنش کی جانی چاہیے۔

انہوں نے ہندوستان کے اداروں کے بارے میں کچھ لوگوں کے تبصروں پر اعتراض ظاہر کیا۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا "ہم دوسروں سے گیان حاصل کرنے والے ملک نہیں ہیں۔

"مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ کچھ ممالک ایسے ہیں جو ہمیں مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعے سکھانا چاہتے ہیں کہ جمہوریت کیا ہے؟ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا اور دیگر پلیٹ فارمز پر ایسی چیزوں کے خلاف بات کریں۔

امریکی اعتراضات مکمل طور پر ناقابل قبول اور غیر منصفانہ: ہندوستان

باہمی احترام اور افہام وتفہیم کے رشتے میں اس کے الزامات مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں اور اس طرح کا رویہ نامناسب

یو این آئی

نئی دہلی//ہندوستان نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری اور کانگریس کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنے کے سلسلے میں امریکی محکمہ خارجہ کے مسلسل تبصروں پر آج برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ باہمی احترام اور افہام وتفہیم کے رشتے میں اس کے الزامات مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں اور اس طرح کا رویہ نامناسب ہے۔ آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں امریکی محکمہ خارجہ کے دوسرے تبصرے کے بارے میں پوچھے جانے پر وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا "کل ہندوستان نے امریکی وزارت خارجہ کے تبصرے پر امریکی سفارت خانے کے سینئر اہلکار پر سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور احتجاج درج کیا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ کے حالیہ تبصرے مکمل طور پر نامناسب ہیں۔ ہمارے انتخابی اور قانونی عمل پر ایسا کوئی بھی بیرونی حملہ بالکل ناقابل قبول ہے۔

ہندوستان میں قانونی عمل قانون کی حکمرانی سے چلتے ہیں۔ جن ممالک میں ایک جیسی اخلاقیات ہیں، خاص طور پر ساتھی جمہوریتوں کو اس حقیقت کی تعریف کرنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہیے۔ ہندوستان کو اپنے آزاد اور مضبوط جمہوری اداروں پر فخر ہے۔ ہم انہیں کسی بھی قسم کے غیر ضروری بیرونی اثرات سے بچانے کے لیے پرعزم ہیں۔" باہمی احترام اور افہام وتفہیم بین الاقوامی تعلقات کی بنیاد ہے اور ممالک سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دوسروں کی خودمختاری اور اندرونی معاملات کا احترام کریں۔"

یوکرین کے وزیر خارجہ دیمیٹرو کولیبا کے دورہ ہندوستان کے بارے میں پوچھے جانے پر وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا "یوکرین کے وزیر خارجہ کا دورہ ہندوستان وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ وہ یہاں دو روزہ دورے پر آئیں گے۔ وہ وزیر خارجہ سے دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ اس سے قبل منعقد ہونے والے بین الحکومتی کمیشن کا جائزہ لیں گے۔ وہ عالمی مسائل اور مشترکہ تشویش کے علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کریں گے اور یوکرینی وزیر خارجہ کے لیے کچھ دیگر تقریبات طے شدہ ہیں۔

امریکہ کے بالٹی مور میں ایک پل کے گرنے پر وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا "جہاز کے عملے کے 21 اراکین میں سے 20 ہندوستانی ہیں۔ ان سب کی صحت اچھی ہے۔ ان میں سے ایک معمولی زخمی ہے۔ ٹانکے لگائے گئے ہیں۔ "ہمارا سفارت خانہ اس معاملے میں جہاز میں سوار ہندوستانیوں اور مقامی حکام کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔" قابل ذکر ہے کہ منگل کو ایک مال بردار جہاز امریکہ کے بالٹی مور میں 47 سال پرانے 'فرانسس اسکاٹ کی برج سے بری طرح ٹکرا گیا تھا۔ جیسے ہی جہاز پل سے ٹکرایا، پورا پل تاش کے پتوں کی طرح گر گیا۔ اروناچل پردیش پر چین کے بار بار دعووں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر جیسوال نے کہا "اروناچل پردیش کے مسئلہ پر ہمارا موقف بار بار واضح کیا گیا ہے۔ ہم نے اس حوالے سے بیانات بھی جاری کیے ہیں۔ چین جتنی بار چاہے اپنے بے بنیاد دعوے دہرا سکتا ہے۔ لیکن اس سے ہمارے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آنے والی ہے۔ اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ اور لازم وملزوم حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔

کیجریوال کی وزارت اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کی درخواست مسترد

یو این آئی

نئی دہلی//دہلی ہائی کورٹ نے شراب پالیسی۔ 2021 کے مبینہ گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ملوث عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما اروند کیجریوال کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کی ہدایت جاری کرنے کے مطالبہ سے متعلق درخواست جمعرات کو مسترد کر دی۔ قائم مقام چیف جسٹس منموہن سنگھ اور جسٹس منمیت پریتم سنگھ اروڑہ پر مشتمل ڈویژن بنچ نے سجیت سنگھ یادو کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ کی تحقیقات کرنا ایگزیکٹو اور صدر کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ عدالت اس میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ پیشے سے کسان اور سماجی کارکن دہلی کے رہائشی درخواست گزار مسٹر یادو نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ مالی گھوٹالے کے مبینہ ملزم مسٹر کیجریوال کو وزیر اعلیٰ (عوامی عہدہ) پر برقرار رہنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ مسٹر کیجریوال کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا اور فی الحال وہ ای ڈی کی تحویل میں ہیں۔

لوک سبھا کے دوسرے مرحلے کی 88 سیٹوں کے انتخابات کے لئے کا نوٹیفکیشن جاری

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//الیکشن کمیشن نے جمعرات کو لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 88 لوک سبھا سیٹوں کے لیے انتخابات ہوں گے۔ بیرونی منی پور پارلیمانی سیٹ کے 13 اسمبلی حلقوں کے لیے بھی اسی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق بیرونی منی پور پارلیمانی سیٹ کے 15 اسمبلی حلقوں میں پہلے مرحلے کے ساتھ انتخابات کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔ دوسرے مرحلے میں منی پور کی اس سیٹ کے علاوہ آسام، بہار، چھتیس گڑھ، جموں وکشمیر، کرناٹک، کیرالہ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان، تریپورہ، اتر پردیش اور مغربی بنگال کی 88 سیٹوں کے لیے انتخابات ہوں گے۔ امیدوار 4 اپریل تک کاغذات نامزدگی داخل کر سکیں گے اور جموں وکشمیر کے علاوہ دیگر ریاستوں میں کاغذات نامزدگی کی جانچ 5 اپریل کو کی جائے گی۔ جموں وکشمیر میں کاغذات نامزدگی کی جانچ چھ اپریل کو کی جائے گی۔ امیدوار 8 اپریل تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 26 اپریل کو ہوگی۔

Editor, Printer, Publisher and Owner: Jameela Bano
Editor in Chief: Rukhsana Kausar
Managing Editor: Mohammad Aslam
Executive Editor: Jaan Mohammad
Published from: Hall No.206, 207 A1, 2nd Floor, North Block, Bahu Plaza, Jammu, Pin Code:-180004, Email:LAZAWALJAMMU@GMAIL.COM, Printed at:-Early Times Printing Press, Samadhian Road, Jammu